کوشش، تدبیر اور دعاؤں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ قرآنی انوار حاصل کرنے کی کوشش کرو

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ ؍جولائی ۱۹۶۸ء بمقام مسجد مبارک۔ ربوہ)

❁❁❁

☆ اس مادی دنیا میں تدبیر اور مادی اسباب سے کام لینا بھی ضروری ہے۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کے قوانین کے مطابق کوشش اور تدبیر نہیں کرتا وہ ناشکرا بھی ہے اور مشرک بھی ہے۔

☆ قرآن کریم کے انوار سے زیادہ سے زیادہ منور ہونے اور اس کے معارف کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

☆ منافقین سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ۔

☆ الٰہی سلسلوں میں منافق پیدا ہوتے رہے ہیں اور پیدا ہوتے رہیں گے۔

تشہد، تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

گزشتہ دنوں تین چار بیماریاں اکٹھی آ گئی تھیں جن کے نتیجہ میں کافی کمزوری واقع ہوگئی جو ابھی تک جاری ہے بلکہ اس سفر کی گرمی اور پھر یہاں کی گرمی کے نتیجہ میں کمزوری میں اضافہ ہوگیا ہے اس لئے میں ایک تو احباب سے یہ درخواست کروں گا کہ وہ میری صحت کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے صحت عطا کرے اور ان ذمہ داریوں کو کما حقہ نبھانے کی توفیق عطا کرے جو اس نے میرے کندھوں پر ڈالی ہیں دوسرے اس وقت میں بڑے ہی اختصار کے ساتھ ان بھائیوں اور بہنوں سے مخاطب ہونا چاہتا ہوں جو قرآن کریم سیکھنے کے لئے مختلف مقامات سے یہاں جمع ہوئے ہیں اوّل تو میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی نیتوں میں خلوص پیدا کرے اور آپ کی کوششوں کو قبول کرے اور آپ کی دعاؤں کو سن کر زیادہ سے زیادہ قرآن کریم کے معارف سیکھنے کی آپ کو توفیق عطا کرے اور جب آپ واپس اپنے گھروں کو جائیں تو ان معارف کو زیادہ سے زیادہ اشاعت کی اس کے فضل سے توفیق پائیں۔

دوسری بات میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بڑی وضاحت سے ہمیں یہ تعلیم دی ہے (اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان آیات کی تفسیر بڑی وضاحت سے کی ہے) کہ اس مادی دنیا میں تدبیر اور مادی اسباب سے کام لینا ضروری ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کے قوانین کے مطابق کوشش اور تدبیر نہیں کرتا وہ ناشکرا بھی ہے اور ایک معنی میں مشرک بھی ہے۔ پس کوشش اور تدبیر ایک مومن کے لئے نہایت ہی ضروری فریضہ ہے وہ جو اپنے خدائے رحیم کو پہچانتے نہیں وہ اس رنگ میں کوشش اور تدبیر کو فریضہ نہیں سمجھتے۔ وہ اپنے مطلب کیلئے جائز اور ناجائز کوششیں کرتے رہتے ہیں لیکن ایک مومن خدا کے بتائے ہوئے طریق پر جائز کوشش اور تدبیر کرنے کو اپنے اوپر فرض سمجھتا ہے پس آپ پوری توجہ کے ساتھ قرآن کریم کے سیکھنے کی کوشش کریں اور اپنے وقت کو ضائع نہ کریں بلکہ اپنے

ان قیمتی لمحات میں قرآن کریم کے انوار سے زیادہ سے زیادہ منور ہونے اور اس کے معارف کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

ہمیں اسلام نے یہ بھی بتایا ہے کہ کوشش کا نتیجہ خدائے رحیم نکالتا ہے اور کوشش اور تدبیر مکمل نہیں ہوتی جب تک کہ ہم اپنے خدائے رحیم کے سامنے عاجزانہ جھک کر اس سے یہ دعائیں نہ کرتے رہیں کہ کوشش اور تدبیر تیرے کہنے کے مطابق ہم نے کر لی ہے۔ مگر ہم جانتے ہیں کہ اس کا وہ نیک نتیجہ جو ہم چاہتے ہیں کہ نکلے نکل نہیں سکتا جب تک تیرا رحم اور تیرا فضل ہمارے شامل حال نہ ہو۔ پس بہت دعائیں کریں اور جس مقصد کے لئے آپ یہاں جمع ہوئے ہیں اس مقصد کو آپ حاصل کر سکیں۔

یہاں جماعت احمدیہ کا مرکز ہے اور الٰہی سلسلوں میں منافقوں کا وجود اللہ کی نگاہ میں ضروری قرار دیا گیا ہے اس لئے نبی اکرم ﷺ کے ارد گرد جہاں ہزاروں لاکھوں فدائی تھے، جان نثار تھے اللہ تعالیٰ کی معرفت پوری طرح رکھنے والے تھے اللہ تعالیٰ کی صفات کو جاننے والے تھے وہ ہر چیز اس پر قربان کرنے کے لئے تیار تھے وہاں انتہائی طور پر منافق لوگوں کا وجود بھی تھا یہاں تک کہ مدینہ میں رہنے والے اور ایک مسلمان کہلانے والے نے یہاں تک کہہ دیا کہ جو زیادہ معزز ہے (یعنی وہ خود) وہ اس کو جو سب سے زیادہ ذلیل ہے (نعوذ باللہ) مدینہ سے باہر نکال دے گا پس اس قسم کے منافق بھی مدینہ میں موجود تھے ہمارے ہاں بھی ہیں جماعت میں بھی ہیں اور ربوہ میں بھی ہیں اور ان سے بچنے کے لئے ہی خدا کی طرف سے آپ کو یہ ہدایت ہوئی ہے کہ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ اگر الٰہی سلسلہ کے سارے لوگ ہی صادقین کے گروہ میں ہوتے تو اس تنبیہہ اور ذکر کی ضرورت نہیں تھی آپ یہاں آتے اور جس سے بھی آپ ملتے وہ صادقین میں ہی شامل ہوتا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کا تعلق صدق و وفا کا ہوتا لیکن چونکہ بعض روحانی مصالح کے پیش نظر کفر کے ساتھ نفاق کو بھی انسانی ترقیات کے لئے اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ضروری سمجھا گیا ہے اس لئے الٰہی سلسلوں میں منافق پیدا ہوتے رہے ہیں اور پیدا ہوتے رہیں گے نبی اکرم ﷺ کی زندگی میں جب پیدا ہوئے تو اور کون ہے جو یہ دعوے کر سکے کہ میں اتنا بڑا ہوں کہ میری زندگی میں منافق نہیں ہو سکتے کیونکہ جس حد تک بھی کوئی بڑا ہے وہ اس معنی میں بڑا ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ محبت اور عشق اور فدائیت کا تعلق رکھتا ہے اس لئے اگر اس کے آقا کی زندگی میں منافق تھے تو اس کی زندگی میں بھی اگر اس پر کوئی ذمہ داری کا کام ڈالا گیا ہے منافق ہیں اور رہیں گے اس لئے جب تک آپ (جو باہر

سے یہاں آئے ہیں) یہاں رہیں کُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ کو بھی یاد رکھیں اور منافق کی منافقانہ چالوں سے بچتے رہیں آپ کو بیدار رکھنے کے لئے منافق کو پیدا کیا جاتا ہے وہ خود تو جہنم میں جاتا ہے لیکن آپ کے لئے جنت کی راہوں کی نشان دہی کرتا چلا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو منافق کے شر سے محفوظ رکھے اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان عاجزانہ دعاؤں کے کرنے کی توفیق عطا کرے جو اس کے حضور قبول ہو جائیں اور جن کے نتیجہ میں ہماری تدبیر کامیاب ہو اور جس مقصد کیلئے ہم یہاں جمع ہوئے ہیں اس مقصد میں ہم بامراد ہو کر اپنے گھروں کو واپس لوٹیں۔(آمین)

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۰ر جولائی ۱۹۶۸ء صفحہ ۲ تا ۳)

☆......☆......☆